# مولانا شيخ محمد عادل رباني

## زندگی کی قدر جانیے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ

(قرآن ۳۵:۳۷). ”اے ہمارے رب، ہمیں آزاد کر دے، ہم نیک عمل کریں گے، اس کے علاوہ جو ہم کرتے رہے۔“ صدق الله العظیم۔ اللہ عزَّوجلَّ فرماتا ہے کہ قیامت کے دن، جہنم والے لوگ یہ چاہیں گے، ”کاش وہ ﷻ ہمیں دنیا میں دوبارہ بھیج دیتا، اور پھر ہم یہ گناہ کے اعمال چھوڑ کر نیک عمل کرتے۔“ لیکن ایک مرتبہ وہاں پہنچنے کے بعد، کوئی انسان لوٹ نہیں سکتا۔

اس لیے، جب تک انسان اس دنیا میں ہے، اسے اس کی قدر جاننی چاہیے، زندگی کی قیمت۔ وہ اپنی زندگی کی قدر عبادت سے، اللہ عزّوجلَّ کے راستے پر چلنے سے ہی جان پائے گا۔ بے قدری، بیکار زندگی کیا ہے؟ وہ زندگی جو اللہ عزّوجلَّ سے دور ہو، عبادت سے دور ہو، اطاعت سے دور ہو، اور نیکی سے دور ہو۔ ایسی زندگی کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ وہ ویسے بھی بیکار میں ہی گزرے گی۔ لہٰذا اگر یہ زندگی پوری ہو، اگر یہ فائدہ مند ہو، ایسا ہمیشہ اللہ عزّوجلَّ کے راستے پر چلنے میں ہی ہوگا۔ ورنہ، فائدے جیسا کچھ نہیں ہوگا؛ نقصان کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔ نقصان اور شر، دونوں، اپنے لیے بھی اور دوسروں کے لیے۔

ایک مومن ہمیشہ فائدے میں رہتا ہے۔ چاہے مومن کے ساتھ کچھ بھی ہو، کیونکہ وہ اللہ ﷻ کے راستے پر ہے، اللہ ﷻ اس کے ہر عمل، حتیٰ کہ اس کے ارادوں کو بھی ثواب کے طور پر لکھتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر اس نے کسی عمل کا ارادہ کیا مگر وہ اس عمل کو انجام نہ دے سکا، پھر اس کے لیے ایک ثواب لکھا جاتا ہے۔ اگر وہ اس عمل کو پورا کر دیتا ہے، پھر دس، سو، یا ہزار گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔ جتنا وہ ﷻ چاہے، اللہ عزّوجلَّ لکھتا ہے۔ لیکن اگر وہ عمل نہیں کر سکا، جیسا کہ ہم نے کہا، پھر بھی اسے ثواب ملے گا۔ اگر اس نے کوئی برا عمل کرنے کا ارادہ کیا مگر وہ برا عمل نہیں کر سکا، پھر اس کے لیے کچھ نہیں لکھا جائے گا۔ اگر اس کا ارادہ برا عمل کرنے کا تھا لیکن وہ اسے نہ کر سکا، پھر اس کے لیے کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا۔ کیونکہ اللہ عزّوجلَّ کسی پر ظلم نہیں کرتا، اور وہ ﷻ اُن لوگوں کی عزت کرتا ہے جو اس سے بچتے ہیں۔ اگر وہ گناہ کرے، پھر ایک گناہ لکھا جاتا ہے؛ دس گناہ نہیں لکھے جاتے۔ لیکن ثواب اس کا الٹ ہے۔ اللہ عزّوجلَّ نے یہ

# مولانا شیخ محمد عادل ربانی

تحفہ مومنین اور انسانوں کو عطا فرمایا ہے۔ مگر انسان اس کی قدر نہیں کرتا۔ وہ بے قدری کی زندگی گزارتا ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں حق کے راستے سے جدا نہ کرے۔ اللہ ﷻ ہمیں ہماری نیت کے مطابق عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۹ جولائی ۲۰۲۵ / ۰۴ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول